اسمبلی کے ریکارڈ سے مرتب کیا گیا

قومی اسمبلی میں
شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ
کے

سوالات اور جوابات

قومی اسمبلی میں قومی و ملی مسائل پر شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ کے سوالات اور وزراء کے جوابات جتنے دستیاب ہو سکے ہیں۔ بلا تبصرہ پیش ہیں۔ ؎
تو خود حدیث مفصل بخواں ازیں مجمل

(ادارہ)

پٹرول ڈیلروں کے مسائل

سوال ۶۱ (۷۸-۴-۹) کیا وزیر ایندھن، بجلی و قدرتی وسائل ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

الف:۔ آیا یہ حقیقت ہے کہ پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں اضافہ سے پٹرول ڈیلروں کی کمیشن میں کوئی اضافہ نہیں کیا گیا ہے۔

ب:۔ آیا یہ امر واقع ہے کہ کمیشن کی موجودہ شرح وہی ہے۔ جب پٹرول اور ڈیزل بالترتیب ۳ روپے اور ۵۷/۲ روپے فی گیلن کے نرخ پر فروخت ہوتے تھے۔

پ:۔ آیا موجودہ مہنگائی اور ملازمین کی تنخواہوں اور دیگر مراعات کے پیش نظر پٹرول کے بیوپاریوں کو فی الوقت جو کمیشن دیا جاتا ہے۔ وہ ان کے تمام اخراجات پورا کرنے کے لئے کافی ہے۔

ت:۔ کیا یہ امر واقعہ ہے۔ کہ تیل کی کمپنیاں قبل ازیں پٹرول کے بیوپاریوں کو متعدد مراعات دیتی تھیں جو کہ اب واپس لی جا چکی ہیں۔

ٹ:۔ کسی پٹرول پمپ کو تیل کی فروخت سے اوسطاً روزانہ کتنا منافع ہوتا ہے۔ اور کسی پٹرول پمپ کے مصارف کتنے ہوتے ہیں۔

جواب :- جناب محمد حنیف وزیر ایندھن، بجلی، قدرتی وسائل۔

الف :- یکم مارچ ۱۹۷۱ء سے پٹرول پر کمیشن کی شرح ۱۹ پیسے سے بڑھا کر ۲۵ پیسے فی گیلن اور ہائی اسپیڈ ڈیزل پر ۵ پیسے سے بڑھا کر ۱۰ پیسے فی گیلن کر دی گئی ہے۔

ب :- جی نہیں۔

پ :- جی ہاں، مگر شرط یہ ہے کہ اخراجات معقول ہوں۔

ت :- تیل کمپنیاں دھماکہ خیز اشیاء کی فیس ادا کر رہی ہیں۔ اور انہیں دئے گئے ساز و سامان کی مرمت کراتی ہیں۔ ان کمپنیوں نے یہ سہولتیں واپس نہیں لی ہیں۔ صرف ایک کمپنی پہاڑی علاقوں میں اپنے پمپوں کو ایک فیصد کمی کا الاؤنس دیتی تھی۔ جسے اب کمپنی نے اپنے منافع کی حد میں کمی کے پیش نظر واپس لے لیا ہے۔

ٹ :- اس بات کا دار و مدار تجارت کی مقدار، پمپ کی کارکردگی نیز اس کے محل وقوع پر ہوتا ہے۔ طبعی نمونوں کی بنیاد پر لئے گئے۔ جائزوں سے ظاہر ہوا ہے کہ پٹرول پمپ کا اوسط روزانہ منافع اندازاً ۵۲ روپے اور اوسط ماہانہ خرچ اندازاً ۳۰۶۵ روپے ہوگا۔

قومی پے سکیل اور صوبہ سرحد

سوال ۲۲ (۲-۷-۱۰) کیا وزیر مالیات بیان فرمائیں گے کہ :

الف :- کیا یہ درست ہے کہ حکومت شمال مغربی سرحدی صوبہ نے وفاقی حکومت کے نئے قومی تنخواہ اسکیلوں کا اعلان ابھی تک نہیں کیا ہے۔

ب :- کیا یہ بھی درست ہے کہ نئے قومی تنخواہ اسکیل صوبہ سرحد میں تاحال رائج نہیں کئے گئے۔

پ :- اگر مندرجہ بالا الف اور ب کے جوابات اثبات میں ہوں تو اس کی وجوہ بیان کی جائیں۔

جواب :- جناب عبدالحفیظ پیرزادہ

الف :- جی نہیں۔

ب :- جی نہیں۔

پ :- سوال پیدا نہیں ہوتا۔

★

عربی زبان کا فروغ اور حکومت

سوال ۵۲ (۲۴-۴-۱۰) کیا وزیر تعلیم بیان فرمائیں گے :-

الف :- کیا یہ درست ہے۔ کہ عوام نے لاہور میں اسلامی سربراہ کانفرنس کے انعقاد کے بعد عربی میں گہری دلچسپی لینی شروع کر دی ہے۔؟

ب :- اگر الف کا جواب اثبات میں ہو تو کیا حکومت نے عربی کے فروغ و تعلیم کے لئے کوئی اقدام کیا ہے۔؟

پ :- کیا حکومت تعلیمی اداروں کے نصابوں میں عربی کو لازمی مضمون کا درجہ دینے پر تیار ہے۔؟

جواب :- جناب عبدالحفیظ پیرزادہ۔

الف :- جی ہاں حال ہی میں لاہور میں کامیابی کے ساتھ منعقد ہونے والی اسلامی سربراہ کانفرنس کے نتیجہ میں پاکستان کے عوام نے عربی زبان کے بارے میں نہایت جوش و خروش کا اظہار کیا ہے۔ اور اس میں بڑی دلچسپی لے رہے ہیں۔

ب :- عربی کو فروغ دینے کے لئے عوامی حکومت مثبت مساعی بروئے کار لا رہی ہے۔ السنۂ جدیدہ کے قومی ادارے کی طرف سے عربی کے کل وقتی نصاب پیش کئے جا رہے ہیں۔ مزید برآں یہ ادارہ عربی کے جز وقتی نصابوں کا انتظام کر رہا ہے۔ اور عام لوگوں کے لئے بھی بذریعہ ریڈیو اور ٹیلیویژن عربی کے سبق پیش کرنے کا منصوبہ بنا رہا ہے۔ عربی کے نصاب، قومی مراکز پاکستان کی طرف سے بھی ملک بھر میں چلائے جا رہے ہیں۔ اور جن چھوٹے شہروں اور قصبات میں قومی مراکز پاکستان کی شاخیں نہیں ہیں۔ وہاں بھی عربی نصاب شروع کرنے کے منصوبے پر کام ہو رہا ہے۔ اس طرح ہر وہ شہری جو عربی سیکھنے کا خواہش مند ہو گا۔ ان نصابوں میں داخلہ لے سکے گا۔ اسکولوں کالجوں اور یونیورسٹیوں میں عربی کے مطالعہ کی گنجائش موجود ہی ہے۔

پ :- ثانوی تعلیمی بورڈ، حیدر آباد پہلے ہی اسلامیات کے لازمی مضمون کے ساتھ عربی سکھانے کی قرارداد منظور کر چکا ہے۔ اس قرارداد کی حمایت کی جا رہی ہے۔ اور دوسرے ثانوی تعلیمی بورڈوں کو بھی ایسے ہی اقدامات کرنے کے لئے کہا جائیگا۔ علاوہ کے لئے یہ تصریح پہلے ہی موجود ہے کہ وہ ابتدائی سکولوں کی جماعت ششم تا ہشتم میں عربی کا انتخاب کریں۔

یوم جمعہ کی چھٹی

سوال نمبر۱ (۲۴-۴-۱۱) کیا وزیر داخلہ ارشاد فرمائیں گے کہ :-

ا- کیا قومی اسمبلی نے جمعہ کے دن مکمل چھٹی کے اعلان سے متعلق کوئی قرارداد خصوصی کمیٹی کو بھیجی تھی؟

ب :- اگر الف بالا کا جواب اثبات میں ہے۔ تو کیا کمیٹی کی جانب سے رپورٹ پیش کرنے کی مدت میں توسیع کردی گئی ہے۔؟

پ :- کمیٹی نے اب تک کیا کام کیا ہے۔؟

ت :- کیا کمیٹی کسی متفقہ فیصلے پر پہنچی ہے۔؟

ٹ :- کب تک کمیٹی کی جانب سے سفارشات پیش کرنے کی توقع ہے۔

جواب :- دستیاب نہیں ہوسکا۔ (ادارہ)

تحصیل نوشہرہ کے پسماندہ علاقے اور اس کے مسائل

سوال نمبر۱۲۵ (۲۴-۴-۱۵) کیا وزیر خوراک وزراعت و دیہی ترقی بیان فرمائیں گے کہ :-

الف :- کیا وفاقی حکومت ضلع پشاور کی تحصیل نوشہرہ کے نہایت پسماندہ چراٹ تا نظام پور واٹک کے پہاڑی علاقہ کے دونوں طرف آباد لاکھوں عوام کو بنیادی ضروریات اور آسائشوں تعلیم، طب، مواصلات، بجلی اور پانی کی فراہمی کے لئے مرکزی سطح پر توجہ دے سکے گی۔؟

ب :- اگر جواب نفی میں ہے تو کیا ایسے پسماندہ علاقوں کو صرف صوبوں کے رحم وکرم پر چھوڑ دینا آئین اور موجودہ حکومت کی عوامی فلاح کی پالیسیوں سے ہم آہنگ ہے۔؟

جواب :- میجر جنرل ریٹائرڈ جمالدار۔

الف :- آئین کے تحت صوبوں میں ان سہولتوں کی فراہمی۔ متعلقہ صوبائی حکومتوں کی ذمہ داری ہے۔ صوبائی حکومتوں، دستیاب وسائل کے اندر رہتے ہوئے یہ سہولتیں بہم پہنچانے کی سعی بلیغ کر رہی ہے۔

ب :- وفاقی حکومت کو بھی صوبوں کی طرح مساوی طور پر پاکستان کے پورے دیہی علاقوں خصوصاً وہ جو نسبتاً زیادہ پسماندہ ہیں کی ترقی سے تعلق ہے۔ یہ مقصد صوبوں کو مناسب رقوم کی تخصیص کر کے حاصل کیا جارہا ہے۔ اس کے لئے ۳۰۰ ملین روپے کی رقم صوبہ سرحد کے سالانہ ترقیاتی پروگرام

برائے ۷۴-۱۹۷۳ء کیلئے رکھی گئی ہے جبکہ ۷۳-۱۹۷۲ء میں ۱۵۷ ملین روپے رکھے گئے تھے۔

زرعی اصلاحات اور چھوٹے مزارعین ومالکان اراضی

سوال نمبر ۱۳۰ (۱۵-۴-۷۴) کیا وزیر خوراک، زراعت و دیہی ترقی ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے۔؟

(الف) آیا یہ حقیقت ہے کہ زرعی اصلاحات نے چھوٹی زمینوں کے مالکان کے لئے کئی مشکلات پیدا کر دی ہیں۔؟

ب:- آیا حکومت ۱۲٫۵ ایکڑ زمین کی بجائے ۲۵ ایکڑ زرعی زمین کو ان اصلاحات کی وسعت سے نکالنے کو تیار ہے۔

جواب:- میجر جنرل (ریٹائرڈ) جمالدار

الف:- یہ سوال مبہم ہے۔ جن مشکلات کا حوالہ دیا گیا ہے۔ ان کی تخصیص نہیں کی گئی۔ معزز رکن سے درخواست ہے۔ کہ ان کی تخصیص فرماویں۔

ب:- اس سوال میں بھی ابہام ہے۔ ۱۲٫۵ ایکڑ کی ملکیت ضابطہ کے دائرہ سے باہر نہیں ضابطہ کی تمام تصریحات کا مساوی طور پر ۱۲٫۵ ایکڑ اور ۲۵ ایکڑ پر اطلاق ہوتا ہے۔

ریڈیو، ٹی وی اور عربی زبان

سوال نمبر ۱۳۲ (۱۶-۴-۷۴) کیا وزیر اطلاعات ونشریات اوقاف اور حج ارشاد فرمائیں گے کہ:-

الف:- کیا یہ حقیقت ہے۔ کہ عربی میں پروگرام ریڈیو سے نشر اور ٹیلیویژن سے پیش کئے جاتے ہیں۔؟

ب:- اگر الف بالا کا جواب اثبات میں ہے۔ تو اسکی تفصیلات کیا ہیں۔؟

پ:- آیا حکومت عرب ریاستوں کے ساتھ تعلقات بڑھانے اور عربی زبان کو فروغ دینے کے لئے لٹریچر، اخبارات یا رسائل عربی زبان میں شائع کرتی ہے۔؟

ت:- اگر پ بالا کا جواب اثبات میں ہے۔ تو اسکی تفصیلات کیا ہیں۔ بصورت دیگر اس سلسلے میں آئندہ کیا اقدامات کرنے کی تجویز ہے۔؟

جواب:- مولانا کوثر نیازی۔

الف:- جی ہاں۔

ب :- ریڈیو سے نشریات کی تفصیلات :-

ملکی نشریات

۱- ملک کے ساتوں اسٹیشنوں سے تلاوت کلام پاک روزانہ دس منٹ

۲- ملک کے ساتوں اسٹیشنوں سے عربی کے اسباق دس منٹ روزانہ (یہ اسباق ۱۲ اپریل ۱۹۷۴ء سے شروع ہوں گے -)

۳- ملک کے تمام اسٹیشنوں سے خاص مواقع مثلاً رمضان المبارک اور ربیع الاوّل میں قرأت کے پروگرام -

۴- ملک کے تمام سات اسٹیشنوں سے عرب موسیقی روزانہ دس منٹ -

بیرونی نشریات

روزانہ ساڑھے گیارہ بجے شب سے لیکر ایک بجے تک ڈیڑھ گھنٹے کی عربی نشریات تمام عربی بولنے والے ممالک کے لئے اس میں تلاوت، کلام پاک، خبریں، تقریریں، تبصرہ پاکستانی اور عربی موسیقی پیش کی جاتی ہے -

ٹیلیویژن پروگراموں کی تفصیل :

پاکستان میں ٹیلیویژن کے تمام مراکز کی نشریات پروگرام بصیرت سے شروع ہوتی ہیں - یہ پروگرام آٹھ منٹ کا ہوتا ہے - اس پروگرام میں آیات قرآنی کی تلاوت کی جاتی ہے - اور ان کی تفسیر بھی دی جاتی ہے -

۲- مندرجہ ذیل موقعوں پر پاکستان ٹیلیویژن کارپوریشن کے تمام مراکز سے قرأت کے پروگرام نشر کئے جاتے ہیں -

عید میلاد النبیؐ - عید الفطر - عید الاضحیٰ - حج - شب معراج - محرم الحرام اور رمضان المبارک -

۳- حج کے موقع پر دوسرے اسلامی ممالک کے عربی پروگرام بھی نشر کئے جاتے ہیں -

۴- جب بھی بین الاقوامی قرأت کے مقابلے ہوتے ہیں - اگر ان کا ریکارڈ دستیاب ہو تو پاکستانی ٹیلیویژن کارپوریشن کے تمام مراکز سے نشر کئے جاتے ہیں -

۵- اسلامی سربراہ کانفرنس سے پیشتر اور اس کے انعقاد کے دوران مسلم ممالک کے عربی پروگرام پاکستان ٹیلیویژن کارپوریشن کے تمام مراکز سے نشر کئے گئے - اور اس طرح لاہور کے ٹیلیویژن مرکز سے عربی میں خبریں باقاعدہ نشر کی جاتی رہیں -

۸۔ پاکستان ٹیلیویژن کارپوریشن کے تمام اسٹیشنوں سے عربی میں اسباق شروع کرنے کے انتظامات کئے جا رہے ہیں۔ امید ہے مہینہ بھر کے اندر اندر ان پر عمل درآمد شروع ہو جائے گا۔

ج۔ جی ہاں۔ تفصیلات :

۱۔ وزارت اطلاعات ونشریات کا ادارہ مطبوعات وفلم سات زبانوں میں جن میں عربی بھی شامل ہے۔ ایک دو ماہی رسالہ پاکستان مصور شائع کر رہا ہے۔

۲۔ اسلامی سربراہ کانفرنس کے دوران اس ادارے نے شریک ملکوں کی تاریخ اور وہاں کے رہنماؤں کے حالات زندگی پر مشتمل عربی زبان میں رسالے شائع کئے۔ اس کے علاوہ دو اور رسالے ایک پاکستان کے متعلق اور دوسرے اسلامی ممالک سے اتحاد کو مستحکم کرنے کیلئے پاکستان نے جو کام کیا ہے۔ اس کے متعلق شائع کئے۔

۳۔ وزارت کے اس ادارے کی کئی مطبوعات جو عرب ممالک کے لوگوں کی دلچسپی کا باعث ہوتی ہیں۔ عربی زبان میں شائع ہوتی رہتی ہیں۔ اور ان ممالک میں ہمارے سفارتخانوں کے ذریعے تقسیم کی جاتی ہیں۔

عربی زبان کی باقاعدہ تدریس کے لئے اس ادارے کی طرف سے شائع ہونے والے ہفتہ وار رسالہ پاک جمہوریت میں ایک سیکشن عربی کی تعلیم کے لئے وقف کر دیا گیا ہے۔ اس ضمن میں یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ یکم اپریل ۷۲ء سے جبکہ بیرونی ممالک میں نشر و اشاعت کا شعبہ وزارت امور خارجہ کی تحویل میں جا چکا ہے۔ اس کے ساتھ ہی سمندر پار کے ملکوں جن میں عرب ممالک بھی شامل ہیں، کی نشر و اشاعت کا بجٹ بھی اس وزارت کو دے دیا گیا ہے۔ بہرحال وزارت اطلاعات اپنے مقدور بھر کوشش کر رہی ہے۔ کہ عرب ممالک، ایران اور دیگر مسلم ممالک سے ہمارے تعلقات میں اضافہ ہوتا رہے۔

ملک میں بے روزگاری

سوال ۱۳۸ (۲۴۔۷۔۱۶) کیا وزیر افرادی قوت ارشاد فرمائیں گے کہ :۔

الف :۔ آیا یہ حقیقت ہے کہ ملک کے تعلیم یافتہ اور غیر تعلیم یافتہ نوجوانوں کے لئے بیروزگاری ایک سنگین مسئلہ بن گئی ہے۔ ؟

ب :- آیا وفاقی حکومت اس مسئلے کو حل کرنے میں صوبوں کی امداد کرنے کیلئے کسی قسم کے اقدامات کر رہی ہے۔

پ :- آیا یہ حقیقت ہے کہ ہزاروں بے روزگار افراد نوکریوں کی تلاش میں ممالک غیر جاتے ہیں۔

ت :- آیا یہ درست ہے کہ ان لوگوں کو غیر ملکوں میں کئی ایک بے آرامیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔؟

ٹ :- کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کا علاج یہ ہے کہ باہر جانے والے ملازمتوں کے متلاشیوں پر پابندی لگائی جائے۔ اور ملک کے اندر ہی ان کیلئے روزگار کے مواقع بہم پہنچائے جائیں۔؟

جواب :- چوہدری محمد حنیف :

الف :- جی ہاں۔

ب :- اس مسئلہ سے موثر طور پر نمٹنے کیلئے وفاقی حکومت صوبوں کی پوری مدد کر رہی ہے ملک میں بے روزگاری سے نمٹنے کیلئے کئی پروگرام تشکیل کئے گئے ہیں۔ ان پروگراموں میں سے بعض کو حکومت براہ راست عملی جامہ پہنا رہی ہے۔ جیسا کہ قومی ترقیاتی رضاکارانہ پروگرام جبکہ دوسرے پروگراموں پر صوبائی حکومتیں وفاقی حکومت کی جانب سے دی جانے والی مالی امداد سے عمل درآمد کر رہی ہیں۔ جیسے عوامی تعمیراتی پروگرام، دیہی ترقیاتی پروگرام وغیرہ۔

پ :- جی نہیں۔ تعداد حد سے زیادہ خیال نہیں کی جاتی۔

ت :- جی نہیں۔ ماسوائے ان لوگوں کے جو ناپسندیدہ طور پر بیرون ملک جاتے ہیں۔

ٹ :- جی نہیں۔ اس کا حل پسندیدہ روانگی کو رد کرنے میں ہے۔ نہ کہ ان لوگوں کی بیرون ملک روانگی پر بندش لگانے میں جن کے پاس نوکری کی مناسب پیش کش موجود ہوں۔ اصل میں حکومت زرمبادلہ کمانے بے روزگاری ختم کرنے اور دوست ممالک کو فنی تعاون مہیا کرنے کے خیال سے سوچی سمجھی اور منظم بنیاد پر افرادی قوت کی برآمد کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔ ب بالا میں بیان کردہ اقدامات کے علاوہ حکومت سرکاری اور نجی شعبوں میں روزگار کے مزید مواقع پیدا کرنے کی سر توڑ کوشش بھی کر رہی ہے۔

ربوہ کا سالانہ اجتماع اور سرکاری خرچ پر سوئی گیس

سوال ۱۲۴ (م۔ ہ۔ ۱۲) کیا وزیر ایندھن، بجلی و قدرتی وسائل ارشاد فرمائیں گے کہ :

آیا یہ حقیقت ہے کہ سوئی گیس کمپنی نے ہنگامی بنیاد پر احمدی فرقہ کے سالانہ اجتماع کے موقع پر ربوہ میں پانچ ہزار فٹ لمبی پائپ لائن بچھائی جس پر تقریباً چار لاکھ روپے لاگت آئی۔

جواب :- محمد حنیف

جی ہاں۔ لیکن صرف ۸۰ ہزار روپے خرچ ہوئے۔ چار لاکھ نہیں۔

قومی پے سکیل اور پرانے ملازمین کی حق تلفی

سوال نمبر ۱۴۸ (۱۷-۴-۷۴) کیا وزیر مالیات بیان فرمائیں گے کہ :

الف :- آیا یہ امر واقع ہے کہ نیشنل پے سکیل کے اجراء کے بعد پرانے ملازمین کو نئے بھرتی ہونے والے ملازمین کی نسبت نقصان اٹھانا پڑا ہے۔؟

ب :- کیا یہ درست ہے کہ وہ ملازمین جن کی تاریخ سالانہ ترقی یکم دسمبر تھی۔ نیشنل پے اسکیل کے بعد خسارہ میں نہیں رہے۔؟

پ :- کیا یہ صحیح ہے کہ ۷۰۰ روپے تک تنخواہ پانے والے ملازمین کو ۳۵/- روپے مہنگائی الاؤنس دیا گیا ہے جبکہ ملٹری پنشنروں کو عبوری امداد کے علاوہ مہنگائی الاؤنس بھی دیا جا رہا ہے۔ جس کا مجموعہ ۶۰/- روپے سے کم نہیں بنتا۔

ت :- اگر پ کا جواب اثبات میں ہو تو اس تفاوت کا جواز کیا ہے۔؟

جواب :- جناب جے۔ اے رحیم۔

الف :- سب معاملات میں نہیں۔

ب :- ان ملازموں کو کوئی نقصان نہیں ہوا۔

پ :- ۷۰۰ روپے تک تنخواہ پانے والے سرکاری ملازمین کو ۳۵/- روپے ماہانہ مہنگائی الاؤنس دیا جاتا ہے۔ تمام پنشنروں کو جو مہنگائی الاؤنس اور عبوری امداد کی مجموعی رقم ۶۰/- روپے نہیں بنتی۔ بعض معاملات میں یہ رقم کم ہے۔ اور بعض میں زیادہ ہے۔

ت :- سرکاری پنشنر جنہیں مہنگائی الاؤنس اور عبوری امداد دی گئی ہے۔ ان کے مقابلے میں سرکاری ملازمین کو مہنگائی الاؤنس اور قومی پے اسکیل اسکیم کے تحت تنخواہوں پر نظر ثانی سے فائدہ پہنچا ہے۔

ملازمین اور میڈیکل الاؤنس

سوال نمبر ۱۴۹ (۱۷-۴-۷۴) کیا وزیر مالیات بیان فرمائیں گے کہ :-

الف :- آیا یہ امر واقعہ ہے۔ کہ گریڈ ۲-۹ کے سرکاری ملازمین کو کسی قسم کا میڈیکل الاؤنس نہیں دیا جاتا۔ ؟

ب :- کیا حکومت ان سرکاری ملازمین کو میڈیکل الاؤنس دینے کا ارادہ رکھتی ہے۔ ؟

جواب :- جناب جے۔ اے رحیم۔

الف :- جی ہاں کسی سرکاری ملازم کو یہ الاؤنس نہیں ملتا۔ بہر حال سرکاری ملازمین کا سرکاری ہسپتالوں میں مفت علاج کیا جاتا ہے۔

ب :- سرکاری ملازمین کے کسی زمرہ کو یہ الاؤنس دینے کا ارادہ نہیں ہے۔

سرحد و پنجاب کے درمیان گھی اور غذائی اجناس کی نقل و حمل پر پابندی

سوال نمبر ۱۵۰ (۲۴-۷-۱۷) الف :- کیا وزیر تنظیم و صوبائی رابطہ بیان فرمائیں گے کہ :- آیا یہ امر واقع ہے۔ کہ صوبہ پنجاب و سرحد کے درمیان آٹا و گھی کی نقل و حرکت پر کسی قسم کی پابندی عائد نہیں ہوتی۔ ؟

ب :- اگر مندرجہ بالا الف کا جواب اثبات میں ہے۔ تو پنجاب سے مختلف مقامات پر آٹا و گھی لے جانے والوں کو پولیس ناجائز تنگ کیوں کرتی ہے۔

جواب :- (دستیاب نہ ہو سکا۔)

صوبہ سرحد اور وفاقی حکومت کے قرضے

سوال نمبر ۱۵۱ (۲۴-۷-۱۷) کیا وزیر مالیات بیان فرمائیں گے کہ آیا یہ امر واقعہ ہے۔ کہ وفاقی حکومت نے صوبہ سرحد کو وہ سابقہ قرضے معاف کر دئے ہیں۔ جو آب پاشی اور ٹیوب ویلوں کی تنصیب کے لئے اسے دئے گئے تھے۔ ؟

جواب :- جناب جے۔ اے رحیم۔

۶ اپریل ۱۹۷۳ء تک این۔ ڈبلیو۔ ایف۔ پی کی حکومت کی طرف وفاقی حکومت کے روپوں میں تمام واجب الادا قرضے معاف کر دئے گئے ہیں۔

چند مسترد شدہ سوالات

افواج کی ترقیاتی پالیسی

الف:۔ کیا وزیر دفاع بتا سکیں گے کہ افواج کی موجودہ پروموشن پالیسی سے اچھے تجربہ کار اور مستحق افسران کی حق تلفی ہو رہی ہے۔؟

ب:۔ کیا یہ صحیح ہے کہ بہت سے جونیئر افسران کو ترقی دی گئی اور جس سے سروسز میں بے اطمینانی پھیل گئی ہے۔

ج:۔ سروس ترقیوں میں بلوچستان اور سرحد سے کتنے لوگ لئے گئے ہیں۔ ان کے نام عہدہ اور ترقیوں کی تفصیل کیا ہے۔؟

د:۔ کیا یہ درست ہے کہ سرحد سے نیوی کے دو لفٹیننٹ کمانڈر جنکی کارکردگی کی رپورٹ اچھی تھی اور جو کمانڈر کی پوسٹ پر کام کر رہے تھے۔ پچھلے آٹھ ماہ سے دونوں کو کراس کر کے جونیئر افراد کو ترقی دی گئی۔؟

آرڈیننس ڈپو لاہور کے ملازمین سے زیادتی

الف:۔ (۴۷-۴-۱۰) کیا وزیر محنت بتا سکیں گے کہ :۔

کیا یہ صحیح ہے کہ ریٹائرمنٹ پالیسی کے باوجود آرڈیننس ڈپو لاہور سے مزدوروں کا ۵۵ سال عمر یا ۲۵ سال سروس کے حساب سے اخراج ہوا ہے۔؟

ب:۔ کیا یہ صحیح ہے کہ ۵۵ سال یا ۲۵ سال سروس مکمل ہونے کے باوجود ایسے لوگوں کو کام پر بلایا گیا۔ اور کام کر رہے ہیں۔ جو پہلے ریٹائرمنٹ پر تھے۔؟

ج:۔ کیا یہ صحیح ہے۔ کہ آرڈیننس ڈپو لاہور کے ملازمین کو مہنگائی الاؤنس نہیں دیا گیا۔؟

سرکاری ضیافتیں، شراب اور سؤر کا گوشت

سوال ۱ (۴-۴-۴۷) کیا یہ صحیح ہے کہ حکومت کے زیر اہتمام ملک کے اندر یا باہر دی جانے والی ضیافتوں میں شراب اور دیگر الکحل کے مشروبات، سؤر کا گوشت اور دیگر ایسے طعام جو اسلام کی رو سے

حرام ہیں، پیش کئے جاتے ہیں۔؟ اگر ایسا ہے تو کیا اسلامی مملکت کے شایانِ شان ہے۔
سوال ۲؎ (۴-۴-۴) اگر نہیں تو اس کی روک تھام کے لئے کوئی اقدامات زیر غور ہیں؟

اضافہ تنخواہ میں تفاوت

سوال ۳؎ کیا وزیر خزانہ بتا سکیں گے کہ نئے پے سکیل میں جونیئر کلاس ون افسروں کی تنخواہ ۴۵۰/- سے ۵۰۰/- اور سینئر کلاس ون افسروں کی تنخواہ ۵۰/- سے ۱۰۰۰/- تک مقرر ہوئی ہے۔ یہ عظیم تفاوت اسلام کے نظام عدل اور مساوات سے جوڑ کھاتا ہے۔

سی ڈی اے کے ملازمین

سوال ۴؎ (۴-۴-۹) کیا وزیر موصوف بتا سکیں گے کہ محکمہ سی ڈی اے میں باہر سے آئے ہوئے ملازمین جو کہ اسی وجہ سے بلائے گئے تھے کہ اس محکمہ کا اپنا سٹاف نہیں تھا۔ اب اپنے سٹاف ہونے کے باوجود ان لوگوں کو سی ڈی اے میں رکھا گیا ہے۔؟ اور اپنے سٹاف سے زائد تنخواہ ان کو مل رہی ہے۔ جو کہ مذکورہ محکمے کے اوپر ایک زائد بوجھ ہے۔

سوال ۵؎ کیا وزیر موصوف یہ بتا سکیں گے کہ محکمہ سی۔ ڈی۔ اے میں ان باہر سے آئے ہوئے ملازمین کو جن کے دس برس پورے ہو چکے ہیں۔ اور جن کے بارے میں فیصلہ بھی ہو چکا ہے۔ کہ وہ اپنے محکموں کو واپس چلے جائیں۔ ان کی واپسی کی رفتار اتنی سست کیوں ہے۔؟

سوال ۶؎ کیا وزیر موصوف بتا سکیں گے۔ کہ محکمہ سی ڈی اے نے ان باہر کے ملازمین میں چند یا کسی ایک کو دو دفعہ واپسی کے آرڈر کرنے کے بعد پھر تیسری مرتبہ کیوں اس محکمہ میں رکھا گیا۔ اور سابقہ آرڈروں کو التوا میں رکھنا پڑا اور یونین کے بار بار مطالبات کے باوجود ان کو کیوں زائد میعاد دی جا رہی ہے۔

پرزہ جات سائیکل
پی سی ٹی
مارکہ
پاکستان میں سب سے اعلیٰ اور معیاری
بٹ سائیکل سٹور نیلا گنبد۔ لاہور
فون نمبر 65309